حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

1

حجر بن عدی کے قتل کے حوالے سے جو پہلی روایت پیش کی جاتی ہے مستدرک حاکم 5978 یہ جھوٹی روایت ہے اس روایت میں ابومخنف لوط بن یحیی کذاب راوی ہے محدثین کی ابومخنف پر شدید جرح موجود ہے محدثین نے اس کو کذاب کہا ہے۔

ہیں: حضرت عبداللہ بن زید بن اسد کے یہ کہتے ہی سب لوگ وہاں سے چلے گئے۔

5978 – اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْمُقْرِءُ، بِبَغْدَادَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرِيدِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْخٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِیُّ، ثنا اَبُوْ مِخْنَفٍ، اَنَّ هَدِيَّةَ بْنَ فَيَّاضٍ الْاَعْوَرَ، اَمَرَ بِقَتْلِ حُجْرِ بْنِ عَدِیٍّ، فَمَشَى اِلَيْهِ بِالسَّيْفِ، فَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُ فَقَالَ: يَا حُجْرُ، اَلَيْسَ زَعَمْتَ اَنَّكَ لَا تَجْزَعُ مِنَ الْمَوْتِ، فَاِنَّا نَدَعُكَ فَقَالَ: وَمَا لِی لَا اَجْزَعُ، وَاَنَا اَرَى قَبْرًا مَحْفُورًا، وَكَفَنًا مَنْشُورًا، وَسَيْفًا مَشْهُورًا، وَاِنِّی وَاللّٰهِ لَنْ اَقُوْلَ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ قَالَ: فَقَتَلَهُ وَذٰلِكَ فِی شَعْبَانَ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)5978 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ ابومخنف فرماتے ہیں: ہدیہ بن فیاض اعور کو حکم دیا گیا کہ حجر بن عدی کو قتل کر دو، وہ اپنی تلوار لے کر ان کی جانب بڑھا، تو حضرت حجر پر کپکپی طاری ہو گئی، ہدیہ بن فیاض نے کہا: کیا تم یہ دعویٰ نہیں کیا کرتے تھے کہ تم موت سے نہیں گھبراتے ہو؟ تا کہ ہم تجھے چھوڑ دیں۔ حضرت حجر نے کہا: میں کیوں نہ گھبراؤں کہ مجھے کھودی ہوئی قبر نظر آ رہی ہے، مجھے بکھرا ہوا کفن دکھائی دے رہا ہے، اور تلوار سونتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ اور خدا کی قسم! میں وہ بات ہر گز نہیں کہہ سکتا جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو ناراض کر دے۔ راوی کہتے ہیں: اس کے بعد ہدیہ بن فیاض نے ان کو شہید کر دیا۔ یہ واقعہ شعبان کے مہینے میں ۵۱ ہجری کا ہے۔

5979 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِیُّ بِمَرْوَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِیُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّیُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ حُجْرُ بْنُ عَدِیٍّ: لَا تَغْسِلُوا عَنِّی دَمًا، وَلَا تُطْلِقُوا عَنِّی قَيْدًا، وَادْفِنُونِی فِی ثِيَابِی فَاِنَّا نَلْتَقِی غَدًا بِالْجَادَّةِ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)5979 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خون نہ دھونا، اور نہ ہی میری بیڑیاں اتارنا اور مجھے میرے انہی کپڑوں میں دفن کرنا، کیونکہ کل ہماری ملاقات اپنے نظریے پر

5980 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ مُ
عَبْدِالْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِیُّ، حَدَّثَنِی اَبُوْ زُرْعَةَ
قَطُّ اِلَّا وَفَدْتُ مَعَهُ، وَمَا دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ اِلَّا دَخَلْتُ مَعَهُ، وَمَا دَخَلْنَا مَ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)5980 – سكت

✧✧ ابوزرعہ بن عمرو بن جریر فرماتے ہیں: جریر جب بھی سفر پر گئے، میں
معاویہ کے پاس گئے، میں ہمیشہ ان کے ہمراہ رہا ہوں۔ اور ہم جب بھی حضرت م
کے قتل کا تذکرہ ضرور ہوا۔

5981 – حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِیُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

المستدرك
على الصحيحين
للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
ترجمہ
الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي
شبیر برادرز

2

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

یہ روایت ضعیف ہے اس روایت میں سلیمان بن مہران الاعمش مدلس ہیں جو کہ عن سے بیان کررہے ہیں اور سماع کی صراحت موجود نہیں

حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کے فضائل اوران کی شہادت کا تذکرہ، آپ عبادت گزار صحابی ہیں

5972 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ، حَدَّثَنِي مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ: أَرْسَلَنِي زِيَادٌ إِلَى حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ وَيُقَالُ فِيهِ: ابْنُ الْأَدْبَرِ فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ، ثُمَّ أَعَادَنِي الثَّانِيَةَ فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ قَالَ: فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، إِنِّي أُحَذِّرُكَ أَنْ تَرْكَبَ أَعْجَازَ أُمُورٍ هَلَكَ مَنْ رَكِبَ صُدُورَهَا

(التعليق – من تلخيص الذهبی)5972 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ زیاد کے آزاد کردہ غلام بیان کرتے ہیں کہ مجھے زیاد نے حضرت حجر بن عدی کی جانب ان کو بلانے کے لئے بھیجا، ان کو ''ابن ادبر'' کہا جاتا تھا۔ حضرت حجر نے آنے سے انکار کردیا۔ زیاد نے دوسری مرتبہ بھیجا لیکن انہوں نے اس بار بھی آنے سے منع کردیا۔ اس نے تیسری مرتبہ یہ کہہ کر بھیجا کہ تم ایسے امور کی دم کے پیچھے پڑنے سے باز آجاؤ جن امور کے سینوں پر سوار ہونے والے بھی ہلاک ہوگئے۔

5973 – حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ حُجْرَ بْنَ الْأَدْبَرِ حِينَ أُخْرِجَ بِهِ زِيَادٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ، وَرِجْلَاهُ مِنْ جَانِبٍ وَهُوَ عَلَى بَعِيرٍ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)5973 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت حجر بن ادبر کو دیکھا جب زیاد نے ان کو حضرت معاویہ کی جانب بھیجا۔ (ان کی کیفیت یہ تھی کہ) ان کو اونٹ کے ساتھ ایک جانب باندھا گیا تھا اوران کے پاؤں ایک جانب لٹک رہے تھے۔

5974 – حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: " حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَانَ قَدْ ... وَشَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ، وَشَهِدَ الْجَمَلَ، وَصِفِّينَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَهُ ... وَكَانَ لَهُ ابْنَانِ: عَبْدُ اللَّهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَتَلَهُمَا مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ صَبْرًا، ...

(التعليق – من تلخيص الذهبی)5974 – سكت عن...

✧✧ مصعب بن عبداللہ زبیری فرماتے ہیں حجر بن عدی کندی رضی اللہ عنہ کی کنیت ... کی بارگاہ میں آئے تھے، جنگ قادسیہ، جنگ جمل اور صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ ... ابوسفیان نے ان کو مقام ''مرج عذراء'' پر شہید کیا، ان کے دو بیٹے تھے، عبداللہ اور عبد... باندھ کر شہید کیا تھا۔ حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ ۵۳ ہجری میں شہید ہوئے۔

5975 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَا...

المستدرك على الصحيحين

3

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟
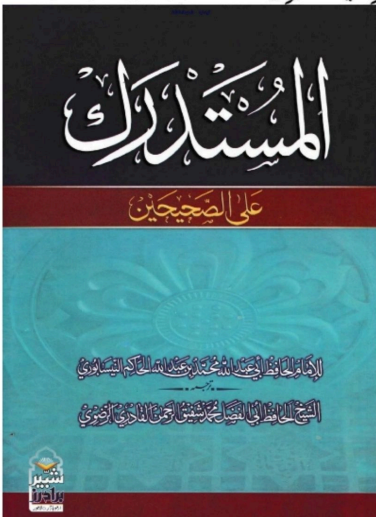
مستدرک حاکم 5976

یہ روایت ضعیف ہے اس روایت میں سفیان ثوری مدلس ہیں۔ اور عن سے بیان کررہے ہیں اور روایت میں سماع کی صراحت موجود نہیں ہے۔

ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: " لَمَّا كَانَ لَيَالِي بَعْثِ حُجْرٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ جَعَلَ النَّاسُ يَتَحَيَّرُونَ وَيَقُولُونَ: مَا فَعَلَ حُجْرٌ؟ فَأَتَى خَبَرُهُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ مُخْتَبِئٌ فِي السُّوقِ، فَأَطْلَقَ حَبْوَتَهُ وَوَثَبَ، وَانْطَلَقَ فَجَعَلْتُ أَسْمَعُ نَحِيبَهُ، وَهُوَ مُوَلٍّ "

(التعليق – من تلخيص الذهبي)5975 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

✧ حضرت نافع فرماتے ہیں: جب حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا جارہا تھا، لوگ بہت حیران تھے اور پوچھتے تھے کہ حجر کا قصور کیا ہے؟ یہ خبر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچی، وہ اس وقت بازار میں کسی جگہ روپوش تھے، آپ نے روپوشی ختم کی اور لوگوں کے درمیان آگئے۔ جب وہ واپس جارہے تھے تو میں ان کی پھوٹ پھوٹ کررونے کی آوازیں سن رہا تھا۔

5976 – حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ حُجْرَ بْنَ عَدِيٍّ وَهُوَ يَقُولُ: أَلَا إِنِّي عَلَى بَيْعَتِي لَا أُقِيلُهَا، وَلَا أَسْتَقِيلُهَا سَمَاعَ اللَّهِ وَالنَّاسِ

(التعليق – من تلخيص الذهبي)5976 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

✧ ابواسحاق کہتے ہیں: میں نے حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے وہ اللہ تعالیٰ اور لوگوں کو گواہ بناتے ہوئے کہہ رہے تھے خبردار! میں اپنی بیعت پر قائم ہوں، نہ میں نے اس کو توڑا ہے اور نہ توڑنے کی خواہش رکھتا ہوں۔

5977 – حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ

بْنُ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَهِشَامٌ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَ

بَعَثَ زِيَادٌ بِحُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَمَرَ مُعَاوِيَةُ بِحَبْسِهِ بِمَكَ

قَالَ: فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: الْقَتْلُ الْقَتْلُ. قَالَ: فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ

رَاعِينَا وَنَحْنُ رَعِيَّتُكَ، وَأَنْتَ رُكْنُنَا وَنَحْنُ عِمَادُكَ، إِنْ عَاقَبْتَ

أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى، وَكُلُّ رَاعٍ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ " قَالَ: فَتَفَرَّقَ النَّ

✧ بشر بن عبدالحضرمی کہتے ہیں: جب زیاد نے حضرت حجر بن

کو ایک جگہ پر قید کرنے کا حکم دیا، اس جگہ کو ''مرج عذراء'' کہا جاتا ہے۔

لوگ کہنے لگے کہ ان کو قتل کریں، ان کو قتل کریں۔ راوی کہتے ہیں: حضر

بولے: اے امیر المومنین! آپ ہمارے حکمران ہیں اور ہم آپ کی رعایا

اگر آپ سزا دیں گے تو ہم کہیں گے کہ آپ نے صحیح کیا اور اگر آپ معاف

کی ہے اور معاف کرنا ہی تقویٰ کے قریب تر ہے۔ اور ہر ذمہ دار سے اس

4

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

سیدہ عائشہؓ نے کہا معاویہؓ نے حجر بن عدی کو قتل کر کے بہت زیادتی کی ہے

یہ روایت ضعیف ہے اس روایت میں علی بن زید بن جدعان سخت ضعیف راوی ہے.

المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
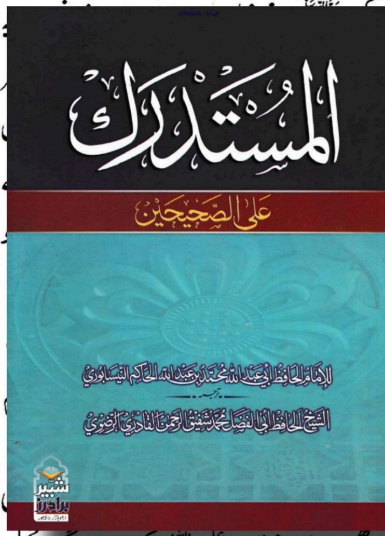
✧✧ مخشی بن حجر بن عدی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی ...

... کون سادن ہے؟ لوگوں نے کہا: حرمت والا دن ہے۔ آپ نے پوچھا: یہ ...

... ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سامہینہ ہے؟ لوگوں نے کہا: حرمت والا ...

... اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں تم پر اسی طرح حرام ہیں، جیسے آج کے دن ...

... اس شہر کی حرمت ہے۔ تم میں سے جو لوگ اس وقت یہاں موجود ہیں ان کو ...

... اس وقت یہاں موجود نہیں ہیں۔ تم میرے بعد کفر میں مت لوٹ جانا کہ ایک ...

5983 - سَمِعْتُ اَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ ...

... يَقُوْلُ: قَدْ اَدْرَكَ حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْجَاهِلِيَّةَ، وَاَكَلَ الدَّمَ فِيهَا، ثُمَّ ...

... وَسَمِعَ مِنْهُ، وَشَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجَمَلَ، وَ ...

✧✧ ابراہیم بن یعقوب فرماتے ہیں کہ حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ ...

... کھایا، پھر رسول اللہ ﷺ کی صحبت بھی پائی، آپ ﷺ سے دین کے احکام بھی سنے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ جمل اور صفین میں شریک بھی ہوئے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے وفاداروں میں شہید ہوئے۔

5984 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ عَلَى اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: يَا مُعَاوِيَةُ، قَتَلْتَ حُجْرًا وَاَصْحَابَهُ، وَفَعَلْتَ الَّذِي فَعَلْتَ وَذَكَرَ الْحِكَايَةَ بِطُوْلِهَا"

✧✧ حضرت سعید بن میسّب، مروان کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (مروان کہتا ہے کہ) میں حضرت معاویہ کے ہمراہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اُمّ المومنین نے کہا: تو نے حجر بن عدی اور ان کے ساتھیوں کو قتل کیا ہے اور ان کے ساتھ تم نے بہت زیادتی کی ہے، اس کے بعد راوی نے پورا قصہ بیان کیا ہے۔

ذِكْرُ مَنَاقِبِ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ عنہ کے فضائل

5985 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، ثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: قَالَ زِيَادٌ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: يَا اَبَا نُجَيْدٍ

✧✧ معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ زیاد نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو "ابونجید" کہہ کر پکارا۔

5986 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ خَلَفِ بْنِ عَبْدِنَهِمِ بْنِ حُزْمَةَ بْنِ جَهْمَةَ بْنِ غَاضِرَةَ

5

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

مستدرک حاکم 5972

یہ روایت ضعیف ہے اس روایت میں محمد بن الزبیر الحنظلی متروک ہے اور مولٰی زیاد مجہول ہے۔

حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کے فضائل اوران کی شہادت کا تذکرہ، آپ عبادت گزار صحابی ہیں

5972 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ، حَدَّثَنِي مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ: أَرْسَلَنِي زِيَادٌ إِلَى حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ وَيُقَالُ فِيهِ: ابْنُ الْأَدْبَرِ فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ، ثُمَّ أَعَادَنِي الثَّانِيَةَ فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ قَالَ: فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، إِنِّي أُحَذِّرُكَ أَنْ تَرْكَبَ أَعْجَازَ أُمُورٍ هَلَكَ مَنْ رَكِبَ صُدُورَهَا

(التعليق – من تلخيص الذهبى) 5972 – سكت عنه الذهبى فى التلخيص

✧✧ زیاد کے آزاد کردہ غلام بیان کرتے ہیں کہ مجھے زیاد نے حضرت حجر بن عدی کی جانب ان کو بلانے کے لئے بھیجا، ان کو "ابن ادبر" کہا جاتا تھا۔ حضرت حجر نے آنے سے انکار کردیا۔ زیاد نے دوسری مرتبہ بھیجا لیکن انہوں نے اس بار بھی آنے سے منع کردیا۔ اس نے تیسری مرتبہ یہ کہہ کر بھیجا کہ تم ایسے امور کی دم کے پیچھے پڑنے سے باز آجاؤ جن امور کے سینوں پر سوار ہونے والے بھی ہلاک ہوگئے۔

5973 – حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عُلَاثَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ حُجْرَ بْنَ الْأَدْبَرِ حِينَ أُخْرِجَ بِهِ زِيَادٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ، وَرِجْلَاهُ مِنْ جَانِبٍ وَهُوَ عَلَى بَعِيرٍ

(التعليق – من تلخيص الذهبى) 5973

✧✧ زیاد بن علاثہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت حجر بن ادبر کو

(ان کی کیفیت یہ تھی کہ) ان کو اونٹ کے ساتھ ایک جانب باندھا گیا

5974 – حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَ
الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: "حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ الرَّحْ
وَشَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ، وَشَهِدَ الْجَمَلَ، وَصِفِّينَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ
وَكَانَ لَهُ ابْنَانِ: عَبْدُ اللَّهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَتَلَهُمَا مُصْعَبُ بْنُ

(التعليق – من تلخيص الذهبى) 5974

✧✧ مصعب بن عبداللہ زبیری فرماتے ہیں حجر بن عدی کند
کی بارگاہ میں آئے تھے، جنگ قادسیہ، جنگ جمل اور صفین میں ح
ابوسفیان نے ان کو مقام "مرج عذراء" پر شہید کیا، ان کے دو بیٹے
باندھ کر شہید کیا تھا۔ حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ ۵۳ ہجری میں شہید ہو

5975 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ

6

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

یہ روایت سخت منقطع ہے امام مصعب بن عبداللہ الزبیری 156 ہجری میں پیدا ہوئے ہیں۔ اور حجر بن عدی کا قتل 51 ہجری میں ہوا یعنی حجر ابن عدی کے قتل کے 105 سال بعد امام مصعب بن عبداللہ الزبیری پیدا ہوئے۔ اور اس روایت میں امام مصعب بن عبداللہ الزبیری اور حجر ابن عدی کے درمیان کی کوئی سند موجود نہیں۔

المُستَدرَك
عَلى الصَّحِيحَين
للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
ترجمہ
الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي
شبیر برادرز
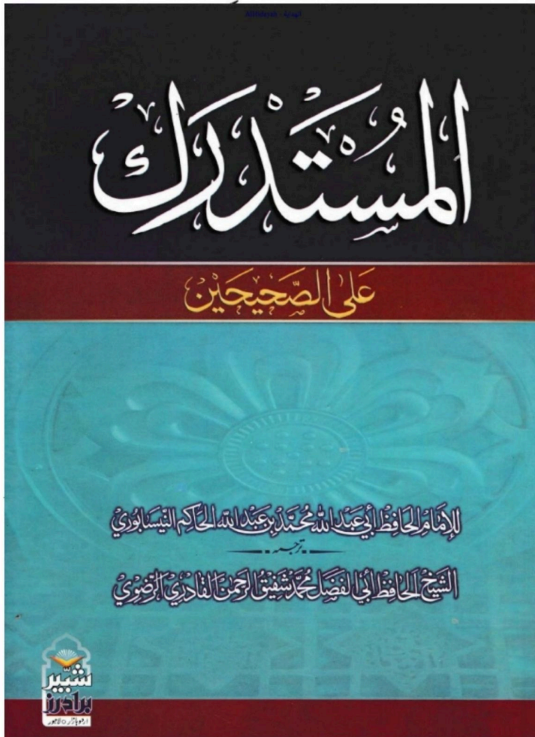
حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کے فضائل اوران کی

5972 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثنا اِسْـ
بْنُ الْفَضْلِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْـ
بْـنِ عَـدِيٍّ وَيُقَالُ فِيْهِ: ابْنُ الْاَدْبَرِ فَاَبَى اَنْ يَاْتِيَهُ، ثُمَّ اَعَـ
اَنْ تَرْكَبَ اَعْجَازَ اُمُورٍ هَلَكَ مَنْ رَكِبَ صُدُورَهَا

(التعليق – من تلخيص الذهبى)2

✧✧ زیاد کے آزاد کردہ غلام بیان کرتے ہیں کہ مجھے
ان کو ''ابن ادبر'' کہا جاتا تھا۔ حضرت حجر نے آنے سے انکار کـ
سے منع کردیا۔ اس نے تیسری مرتبہ یہ کہہ کر بھیجا کہ تم ایسے امـ
ہونے والے بھی ہلاک ہو گئے۔

5973 – حَـدَّثَـنَـا اَبُـوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ
يَـحْيَـى بْـنُ آدَمَ، عَـنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَـ
اَخْرَجَ بِهِ زِيَادٌ اِلٰى مُعَاوِيَةَ، وَرِجْلَاهُ مِنْ جَانِبٍ وَهُوَ عَلَـ

(التعليق – من تلخيص الذهبى) 5973 – سكت عنه الذهبى فى التلخيص

✧✧ زیاد بن علاثہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت حجر بن ادبر کو دیکھا جب زیاد نے ان کو حضرت معاویہ کی جانب بھیجا۔ (ان کی کیفیت یہ تھی کہ) ان کو اونٹ کے ساتھ ایک جانب باندھا گیا تھا اوران کے پاؤں ایک جانب لٹک رہے تھے۔

5974 – حَـدَّثَـنَـا اَبُـوْ بَـكْـرٍ مُـحَـمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: " حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِالرَّحْمَنِ، كَانَ قَدْ وَفَدَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَشَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ، وَشَهِدَ الْجَمَلَ، وَصِفِّيْنَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَتَلَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِی سُفْيَانَ بِمَرْجِ عَذْرَاءَ، وَكَانَ لَهُ ابْنَانِ: عَبْدُ اللّٰهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَتَلَهُمَا مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ صَبْرًا، وَقُتِلَ حُجْرٌ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَخَمْسِينَ "

(التعليق – من تلخيص الذهبى) 5974 – سكت عنه الذهبى فى التلخيص

✧✧ مصعب بن عبداللہ زبیری فرماتے ہیں حجر بن عدی کندی رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابو عبدالرحمٰن'' تھی۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تھے، جنگ قادسیہ، جنگ جمل اور صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ شریک ہوئے تھے۔ معاویہ بن ابوسفیان نے ان کو مقام ''مرج عذراء'' پر شہید کیا، ان کے دو بیٹے تھے، عبداللہ اور عبدالرحمٰن۔ ان دونوں کو مصعب بن عمیر نے باندھ کر شہید کیا تھا۔ حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ ۵۳ ہجری میں شہید ہوئے۔

7

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

مستدرک حاکم 5981

یہ روایت ضعیف ہے اس روایت میں ہشام بن حسان مدلس ہیں جو کہ "عن" سے بیان کررہے ہیں۔

الْبَغَوِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ زِيَادًا، اَطَالَ الْخُطْبَةَ، فَقَالَ حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ: الصَّلَاةُ فَمَضَى فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ لَهُ: الصَّلَاةُ، وَضَرَبَ بِيَدِهِ اِلَى الْحَصَى، وَضَرَبَ النَّاسُ بِاَيْدِيهِمْ اِلَى الْحَصَى، فَنَزَلَ فَصَلَّى، ثُمَّ كَتَبَ فِيهِ اِلَى مُعَاوِيَةَ فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ: اَنْ سَرِّحْ بِهِ اِلَيَّ فَسَرَّحَهُ اِلَيْهِ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ . قَالَ: وَاَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ اَنَا؟ اِنِّي لَا اُقِيلُكَ، وَلَا اَسْتَقِيلُكَ، فَاَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَلَمَّا انْطَلَقُوا بِهِ طَلَبَ مِنْهُمْ اَنْ يَاْذَنُوا لَهُ، فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، فَاَذِنُوا لَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: لَا تُطْلِقُوا عَنِّي حَدِيدًا، وَلَا تَغْسِلُوا عَنِّي دَمًا، وَادْفِنُونِي فِي ثِيَابِي فَاِنِّي مُخَاصِمٌ قَالَ: فَقُتِلَ قَالَ هِشَامٌ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ اِذَا سُئِلَ عَنِ الشَّهِيدِ ذَكَرَ حَدِيثَ حُجْرٍ

✧✧ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: زیاد نے خطبہ لمبا کردیا تو حضرت حجر بن عدی نے کہا: نماز کا وقت ہو چکا ہے۔ لیکن زیاد نے اپنا خطبہ جاری رکھا، حضرت حجر نے دوبارہ کہا کہ نماز کا وقت ہو چکا ہے اور ساتھ اپنا ہاتھ زمین پر مارا، ساتھ ہی دوسرے لوگوں نے بھی ہاتھ زمین پر مارے۔ زیاد منبر سے نیچے اترا اور نماز پڑھادی، اور حضرت حجر کے بارے حضرت معاویہ کی جانب خط لکھا، حضرت معاویہ نے جوابی مکتوب میں لکھا کہ ان کو میرے پاس بھیج دو، زیاد نے ان کو حضرت معاویہ کے پاس بھیج دیا، جب حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ، حضرت معاویہ کے پاس پہنچے، تو کہا: السلام علیک یاامیرالمومنین۔ ساتھ ہی فرمایا: اور امیر المومنین تو میں خود ہوں۔ میں نہ تجھ سے کوئی بات کروں گا اور نہ تیری سنوں گا۔ حضرت معاویہ نے ان کے قتل کا حکم دے دیا۔ جب ان کو قتل کے لئے لے کر جارہے تھے تو انہوں نے نماز پڑھنے کے لیے کچھ دیر مہلت کا مطالبہ کیا، ان کو مہلت دی گئی، آپ نے دو رکعت نماز پڑھی پھر فرمایا: میری بیڑیاں مجھ سے نہ اتارنا اور نہ ہی میرے جسم سے میرا خون دھونا، مجھے میرے انہی کپڑوں میں کفن دینا، کیونکہ (کل قیامت کے دن میرا تمہارے ساتھ) جھگڑا ہوگا۔ راوی کہتے ہیں: اس کے بعد ان کو قتل کردیا گیا۔

ہشام کہتے ہیں: محمد بن سیرین سے جب بھی شہید کے بارے میں پوچھا جاتا تو آپ حضرت حجر رضی اللہ عنہ والا واقعہ سنایا کرتے تھے۔

5982 – حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَ...
الْيَمَامِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عُمَرَ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مَخْشِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ، ...
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالُوا: يَوْمٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا؟ قَا...
شَهْرٍ؟ قَالُوا: شَهْرٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ ...
شَهْرِكُمْ هٰذَا كَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هٰذَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَ...

المستدرک
علی الصحیحین
5981

5982: مسند الحارث - كتاب الحج' باب الخطبة فى الحج - حديث: 381' المعجم الكبير للطبر...
زيد بن ثعلبة الانصارى - حجير ابو مخشى' حديث: 3488

8

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

یہ روایت ضعیف ہے اس کی سند میں عباد بن عمر لکھا ہے اصل میں یہ عبادہ بن عمر ہے یہ مجہول راوی ہے اس روایت میں مخشی بن حجر بن عدی لکھا ہے حالانکہ مخشی بن حجر کوئی راوی نہیں ہے یہ مخشی بن حجیر ہے اس کا کوئی پتا نہیں یہ کون ہے۔

مخشی بن حجیر کو مخشی بن حجر بن عدی لکھنا یہ امام حاکم کی خطاء ہے۔

اور یہ خطاء الحاکم کے رجال پر جو کتاب لکھی گئی اس میں یہ بیان کیا ہے کہ مخشی بن حجیر کو امام حاکم نے حجر بن عدی کے ترجمے میں ذکر کیا ہے لیکن امام طبرانی رحمہ اللہ اور امام ابن حجر رحمہ اللہ کو اس خطاء کا پتا چل گیا انہوں نے اس کو حجیر نامی صحابی کے ترجمے میں ذکر کیا ہے۔ لہٰذا حجر بن عدی اور ہے اور حجیر اور ہیں (الرجال الحاکم جلد 2 صفحہ 318)۔

5982 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عُمَرَ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مَخْشِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: يَوْمٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: الْبَلَدُ الْحَرَامُ، قَالَ: فَاَيُّ شَهْرٍ؟ قَالُوْا: شَهْرٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَاِنَّ دِمَاءَ كُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هٰذَا كَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هٰذَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

5982:مسند الحارث - كتاب الحج' باب الخطبة في الحج - حديث: 381'المعجم الكبير للطبراني - من اسمه الحارث' حريث بن زيد بن ثعلبة الانصاري - حجير ابو مخشي' حديث:3488

✧✧ مخشی بن حجر بن عدی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشادفرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا: حرمت والا دن ہے۔ آپ نے پوچھا: یہ شہر کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا: حرمت والا شہر ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے کہا: حرمت والا مہینہ ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں تم پر اسی طرح حرام ہیں، جیسے آج کے دن کی حرمت ہے، جیسے اس مہینے کی حرمت ہے، جیسے اس شہر کی حرمت ہے۔ تم میں سے جو لوگ اس وقت یہاں موجود ہیں ان کو چاہئے کہ یہ باتیں ان لوگوں تک بھی پہنچادیں جو اس وقت یہاں موجود نہیں ہیں۔ تم میرے بعد کفر میں مت لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

5983 – سَمِعْتُ اَبَا عَلِيِّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: سَمِعْ

يَقُوْلُ: قَدْ اَدْرَكَ حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْجَاهِلِيَّةَ، وَاَكَلَ الدَّمَ

وَسَمِعَ مِنْهُ، وَشَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجَ

✧✧ ابراہیم بن یعقوب فرماتے ہیں کہ حضرت حجر بن عدی

کھایا، پھر رسول اللہ ﷺ کی صحبت بھی پائی، آپ ﷺ سے دین

اور صفین میں شریک بھی ہوئے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے وفاداروں میں

5984 – اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَتَّاب

ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِ

الْحَكَمِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ عَلَى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَ

وَاَصْحَابَهُ، وَفَعَلْتَ الَّذِي فَعَلْتَ وَذَكَرَ الْحِكَايَةَ بِطُوْلِهَا "

✧✧ حضرت سعید بن مسیب، مروان کا یہ بیان نقل کرتے

المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اُمّ المومنین نے

ان کے ساتھ تم نے بہت زیادتی کی ہے، اس کے بعد راوی نے پورا ق

المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز

9

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

یہ روایت سخت منقطع ہے

ابراہیم بن یعقوب سے حجر بن عدی کے درمیان صدیوں کا فاصلہ ہے ان دونوں کے درمیان سند موجود نہیں.

✧✧ مخشی بن حجر بن عدی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا: حرمت والا دن ہے۔ آپ نے پوچھا: یہ شہر کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا: حرمت والا شہر ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے کہا: حرمت والا مہینہ ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں تم پر اسی طرح حرام ہیں، جیسے آج کے دن کی حرمت ہے، جیسے اس مہینے کی حرمت ہے، جیسے اس شہر کی حرمت ہے۔ تم میں سے جو لوگ اس وقت یہاں موجود ہیں ان کو چاہیے کہ یہ باتیں ان لوگوں تک بھی پہنچا دیں جو اس وقت یہاں موجود نہیں ہیں۔ تم میرے بعد کفر میں مت لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

5983 - سَمِعْتُ اَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ قُتَيْبَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ يَعْقُوْبَ، يَقُوْلُ: قَدْ اَدْرَكَ حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْجَاهِلِيَّةَ، وَاَكَلَ الدَّمَ فِيهَا، ثُمَّ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، وَشَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجَمَلَ، وَصِفِّيْنَ، وَقُتِلَ فِي مُوَالَاةِ عَلِيٍّ

✧✧ ابراہیم بن یعقوب فرماتے ہیں کہ حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت بھی پایا، اس زمانے میں خون بھی کھایا، پھر رسول اللہ ﷺ کی صحبت بھی پائی، آپ ﷺ سے دین کے احکام بھی سنے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ جمل اور صفین میں شریک بھی ہوئے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے وفاداروں میں شہید ہوئے۔

5984 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ... الْحَكَمِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ عَلَى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَـ ... وَاَصْحَابَهُ، وَفَعَلْتَ الَّذِى فَعَلْتَ وَذَكَرَ الْحِكَايَةَ بِطُوْلِهَا "

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب، مروان کا یہ بیان نقل کر ... المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اُمّ المومنین ... ان کے ساتھ تم نے بہت زیادتی کی ہے، اس کے بعد راوی نے ...

ذِكْرُ مَنَاقِبِ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْـ ...

حضرت عمران بن حصین خـ ...

5985 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثَنَا مُحَمَّـ ... الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، ثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ ...

✧✧ معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ زیاد نے حضرت عمران ...

5986 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَطَّةَ الْاَصْبَـ ... ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ عُبَيْد ...

المُسْتَدْرَك

عَلَى الصَّحِيحَيْن

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز

10

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

یہ روایت ضعیف ہے اس روایت میں اشعث بن سوار ضعیف راوی ہے.
یہاں ایک وضاحت ضروری ہے امام طبری نے اس روایت کی ایک سند بیان
کی ہے لیکن اس میں بھی ہشام بن حسان کے عنعنہ کی وجہ سے روایت ضعیف ہے۔
(تاریخ طبری جلد 5 صفحہ 256)

...ے ہی سب لوگ وہاں سے چلے گئے۔

...ثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْمُقْرِءُ، بِبَغْدَادَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرِيدِيُّ، ثنا
...حَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا اَبُوْ مِخْنَفٍ، اَنَّ هَدِيَّةَ بْنَ فَيَّاضٍ الْاَعْوَرَ، اَمَرَ بِقَتْلِ
...، فَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُ فَقَالَ: يَا حُجْرُ، اَلَيْسَ زَعَمْتَ اَنَّكَ لَا تَجْزَعُ مِنَ
...جْزَعُ، وَاَنَا اَرَى قَبْرًا مَحْفُورًا، وَكَفَنًا مَنْشُورًا، وَسَيْفًا مَشْهُورًا، وَاِنِّي
...لَهُ وَذٰلِكَ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ
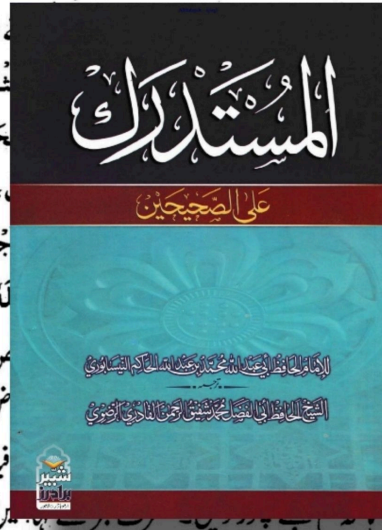
...ص الذهبي)5978 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

...ض اعور کو حکم دیا گیا کہ حجر بن عدی کو قتل کر دو، وہ اپنی تلوار لے کر ان کی جانب
...فیاض نے کہا: کیا تم یہ دعویٰ نہیں کیا کرتے تھے کہ تم موت سے نہیں گھبراتے ہو؟
...یں کیوں نہ گھبراؤں کہ مجھے کھودی ہوئی قبر نظر آ رہی ہے، مجھے بکھرا ہوا کفن دکھائی
دے رہا ہے، اور تلوار سونتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ اور خدا کی قسم! میں وہ بات ہرگز نہیں کہہ سکتا جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو ناراض
کر دے۔ راوی کہتے ہیں: اس کے بعد ہدیہ بن فیاض نے ان کو شہید کر دیا۔ یہ واقعہ شعبان کے مہینے میں ۵۱ ہجری کا ہے۔

المستدرک
على الصحيحين
للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
ترجمہ
الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي
شبیر برادرز

5979 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ: لَا تَغْسِلُوا عَنِّي دَمًا، وَلَا تُطْلِقُوا عَنِّي قَيْدًا، وَادْفِنُونِي فِي ثِيَابِي فَاِنَّا نَلْتَقِي غَدًا بِالْجَادَّةِ

(التعليق – من تلخيص الذهبي)5979 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

✧✧ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میرا خون نہ دھونا، اور نہ ہی میری بیڑیاں اتارنا اور مجھے میرے انہی کپڑوں میں دفن کرنا، کیونکہ کل ہماری ملاقات اپنے نظریئے پر قائم رہتے ہوئے ہوگی۔

5980 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَارِزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُوْ زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: مَا وَفَدَ جَرِيرٌ قَطُّ اِلَّا وَفَدْتُ مَعَهُ، وَمَا دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ اِلَّا دَخَلْتُ مَعَهُ، وَمَا دَخَلْنَا مَعَهُ عَلَيْهِ اِلَّا ذَكَرَ قَتْلَ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ

(التعليق – من تلخيص الذهبي)5980 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

✧✧ ابوزرعہ بن عمرو بن جریر فرماتے ہیں: جریر جب بھی سفر پر گئے، میں ہمیشہ ان کے ساتھ رہا ہوں۔ اور وہ جب بھی معاویہ کے پاس گئے، میں ہمیشہ ان کے ہمراہ رہا ہوں۔ اور ہم جب بھی حضرت معاویہ کے پاس گئے، حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کے قتل کا تذکرہ ضرور ہوا۔

5981 – حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

11

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

پہلی صحیح روایت

یہ روایت صحیح ہے لیکن یہ انکے مقدمہ پر پوری نہیں اترتی کیونکہ اِس صحیح روایت کے مطابق حجر بن عدی کو لوگوں کے مشورہ سے قتل کیا گیا وجہ وہی فسادی آدمی تھا اس لیے سب کے مشورہ سے اسے قتل کیا گیا

حُجْرٍ اِلٰى مُعَاوِيَةَ جَعَلَ النَّاسُ يَتَحَيَّرُونَ وَيَقُوْلُوْنَ: مَا فَعَلَ

سُوقِ، فَاَطْلَقَ حَبْوَتَهُ وَوَثَبَ، وَانْطَلَقَ فَجَعَلْتُ اَسْمَعُ نَحِيبَهُ،

المستدرک

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز

)5975 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

بن عدی رضی اللہ عنہ کو حضرت معاویہؓ کی جانب بھیجا جارہا تھا،لوگ بہت

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچی، وہ اس وقت بازار میں کسی جگہ روپوش

۔جب وہ واپس جارہے تھے تو میں ان کی پھوٹ پھوٹ کر رونے کی

بْنُ خَلَفٍ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ،

قُوْلُ: اَلَا اِنِّي عَلٰى بَيْعَتِي لَا اُقِيلُهَا، وَلَا اَسْتَقِيلُهَا سَمَاعَ اللّٰهِ

)5976 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

✧✧ ابواسحاق کہتے ہیں: میں نے حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے وہ اللہ تعالیٰ اور لوگوں کو گواہ بناتے ہوئے کہہ رہے تھے خبردار! میں اپنی بیعت پر قائم ہوں، نہ میں نے اس کو توڑا ہے اور نہ توڑنے کی خواہش رکھتا ہوں۔

5977 – حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَهِشَامٌ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَ زِيَادٌ بِحُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَمَرَ مُعَاوِيَةُ بِحَبْسِهِ بِمَكَانٍ يُقَالُ لَهُ: مَرْجُ عَذْرَاءَ، ثُمَّ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِيهِ قَالَ: فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: الْقَتْلُ الْقَتْلُ. قَالَ: فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسَدٍ الْبَجَلِيُّ فَقَالَ: "يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَنْتَ رَاعِينَا وَنَحْنُ رَعِيَّتُكَ، وَاَنْتَ رُكْنُنَا وَنَحْنُ عِمَادُكَ، اِنْ عَاقَبْتَ قُلْنَا: اَصَبْتَ، وَاِنْ عَفَوْتَ قُلْنَا: اَحْسَنْتَ وَالْعَفْوُ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى، وَكُلُّ رَاعٍ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ" قَالَ: فَتَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ قَوْلِهِ

✧✧ بشر بن عبدالحضرمی کہتے ہیں: جب زیاد نے حضرت حجر بن عدی کو حضرت معاویہ کی جانب بھیجا تو معاویہ نے ان کو ایک جگہ پر قید کرنے کا حکم دیا، اس جگہ کو ''مرج عذراء'' کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد لوگوں سے ان کے بارے میں مشورہ کیا تو لوگ کہنے لگے کہ ان کو قتل کریں، ان کو قتل کریں۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زید بن اسد بجلی اٹھ کر کھڑے ہوئے، اور بولے: اے امیر المومنین! آپ ہمارے حکمران ہیں اور ہم آپ کی رعایا ہیں، آپ ہماری بنیاد ہیں اور ہم آپ کے ستون ہیں۔ اگر آپ سزا دیں گے تو ہم کہیں گے کہ آپ نے صحیح کیا اور اگر آپ معاف کردیں گے تو ہم کہیں گے کہ آپ نے بہت بڑی نیکی کی ہے اور معاف کرنا ہی تقویٰ کے قریب تر ہے۔ اور ہر ذمہ دار سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال ہوگا۔

12

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

دوسری صحیح روایت

اس روایت سے بھی انکا مقدمہ ثابت نہیں ہوتا کیونکہ یہاں ذکر ہے کہ حجر بن عدی کے قتل کے حوالے سے بار بار بات ہوتی تھی اور پھر مستدرک حاکم 5977 کے مطابق اسکو مسلمانوں کے مشورہ سے قتل کیا گیا وجہ وہ فسادی آدمی تھا

المستدرك
على الصحيحين
شبیر برادرز
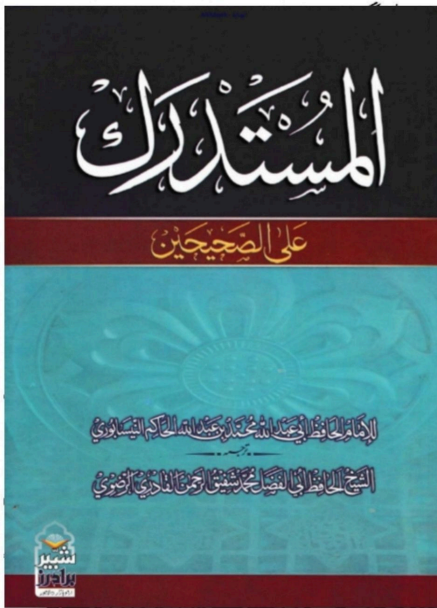
ہیں: حضرت عبداللہ بن زید بن اسد کے یہ کہتے ہی سب لوگ وہاں

5978 – اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْمُ
سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْخٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا
حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ، فَمَشَى اِلَيْهِ بِالسَّيْفِ، فَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُ
الْمَوْتِ، فَاِنَّا نَدَعُكَ فَقَالَ: وَمَا لِی لَا اَجْزَعُ، وَاَنَا اَرَى قَبْرً
وَاللّٰهِ لَنْ اَقُوْلَ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ قَالَ: فَقَتَلَهُ وَذٰلِكَ فِی شَعْبَانَ

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 5978

✧✧ ابومخنف فرماتے ہیں: ہدیہ بن فیاض اعور کو حکم دیا گیا ک
بڑھا، تو حضرت حجر پر کپکپی طاری ہوگئی، ہدیہ بن فیاض نے کہا: کیا تم یہ
تاکہ ہم تجھے چھوڑ دیں۔ حضرت حجر نے کہا: میں کیوں نہ گھبراؤں کہ
دے رہا ہے، اور تلوار سونتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ اور خدا کی قسم! میں
کردے۔ راوی کہتے ہیں: اس کے بعد ہدیہ بن فیاض نے ان کو شہید

5979 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيِّ بِمَرْوَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، قَالَ حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ: لَا تَغْسِلُوا عَنِّی دَمًا، وَلَا تُطْلِقُوا عَنِّی قَيْدًا، وَادْفِنُوْنِی فِی ثِيَابِی فَاِنَّا نَلْتَقِی غَدًا بِالْجَادَّةِ

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 5979 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میرا خون نہ دھونا، اور نہ ہی میری بیڑیاں اتارنا اور مجھے میرے انہی کپڑوں میں دفن کرنا، کیونکہ کل ہماری ملاقات اپنے نظریے پر قائم رہتے ہوئے ہوگی۔

5980 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَارِزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنِی اَبُوْ زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: مَا وَفَدَ جَرِيرٌ قَطُّ اِلَّا وَفَدْتُ مَعَهُ، وَمَا دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ اِلَّا دَخَلْتُ مَعَهُ، وَمَا دَخَلْنَا مَعَهُ عَلَيْهِ اِلَّا ذَكَرَ قَتْلَ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 5980 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ ابوزرعہ بن عمرو بن جریر فرماتے ہیں: جریر جب بھی سفر پر گئے، میں ہمیشہ ان کے ساتھ رہا ہوں۔ اور وہ جب بھی معاویہ کے پاس گئے، میں ہمیشہ ان کے ہمراہ رہا ہوں۔ اور ہم جب بھی حضرت معاویہ کے پاس گئے، حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کے قتل کا تذکرہ ضرور ہوا۔

5981 – حَدَّثَنِی عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِیُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

13

Last

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

تیسری صحیح روایت

اس روایت سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ حجر ابن عدی کے ظلماً شہید کیئے جانے پر روئے حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ کیونکہ مستدرک حاکم 5977 نمبر روایت کو دیکھا جائے تو حجر ابن عدی کو لوگوں سے مشورے کے بعد ہی قتل کیا گیا وہ اتفاقی طور پر ایک فسادی آدمی تھا۔

ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: "لَمَّا كَانَ لَيَالِي بَعْثِ حُجْرٍ اِلٰى مُعَاوِيَةَ جَعَلَ النَّاسُ يَتَحَيَّرُونَ وَيَقُولُونَ: مَا فَعَلَ حُجْرٌ؟ فَاَتَى خَبَرُهُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ مُخْتَبِىءٌ فِي السُّوقِ، فَاَطْلَقَ حَبْوَتَهُ وَوَثَبَ، وَانْطَلَقَ فَجَعَلْتُ اَسْمَعُ نَحِيبَهُ، وَهُوَ مُوَلٍّ"

(التعليق – من تلخيص الذهبی)5975 – سکت عنہ الذهبی فی التلخيص

✧✧ حضرت نافع فرماتے ہیں: جب حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا جا رہا تھا، لوگ بہت حیران تھے اور پوچھتے تھے کہ حجر کا قصور کیا ہے؟ یہ خبر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچی، وہ اس وقت بازار میں کسی جگہ روپوش تھے، آپ نے روپوشی ختم کی اور لوگوں کے درمیان آ گئے۔ جب وہ واپس جا رہے تھے تو میں ان کی پھوٹ پھوٹ کر رونے کی آوازیں سن رہا تھا۔

5976 – حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ حُجْرَ بْنَ عَدِيٍّ وَهُوَ يَقُولُ: اَلَا اِنِّي عَلَى بَيْعَتِي لَا اَقِيلُهَا، وَلَا اَسْتَقِيلُهَا سَمَاعَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)5976 – سکت عنہ الذهبی فی التلخيص

✧✧ ابواسحاق کہتے ہیں: میں نے حضرت حجر بن عد

رہے تھے خبردار! میں اپنی بیعت پر قائم ہوں، نہ میں نے اس

5977 – حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَ

بْنُ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَهِشَامٌ، ث

بَعَثَ زِيَادٌ بِحُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَمَرَ مُعَاوِيَةُ بِحَ

قَالَ: فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: الْقَتْلُ الْقَتْلُ. قَالَ: فَقَامَ عَبْدُ ال

رَاعِينَا وَنَحْنُ رَعِيَّتُكَ، وَاَنْتَ رُكْنُنَا وَنَحْنُ عِمَادُكَ، اِ

اَقْرَبُ لِلتَّقْوَى، وَكُلُّ رَاعٍ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ " قَالَ:

✧✧ بشر بن عبدالحضرمی کہتے ہیں: جب زیاد نے حـ

کو ایک جگہ پر قید کرنے کا حکم دیا، اس جگہ کو "مرج عذراء" کہ

لوگ کہنے لگے کہ ان کو قتل کریں، ان کو قتل کریں۔ راوی کہتے

بولے: اے امیر المومنین! آپ ہمارے حکمران ہیں اور ہم آ

اگر آپ سزا دیں گے تو ہم کہیں گے کہ آپ نے صحیح کیا اور اگر

کی ہے اور معاف کرنا ہی تقویٰ کے قریب تر ہے۔ اور ہر ذم

حجر بن عدی صحابی بھی نہیں تھا

1 حجر بن عدی تابعی تھے

امام بخاری رحمہ اللہ حجر بن عدی کو تابعین میں شمار کرتے ہیں اور اشارہ کرتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ وغیرہ سے روایات بیان کی ہیں۔ (التاریخ الکبیر ج3 ص72)

التاريخ الكبير ٧٢ ق ١ – ج ٢

باب حُجر (١)

١٥ ٢٥٨ – حجر بن عدى الكندى قتل فى عهد عائشة – قاله عمرو بن عاصم عن حماد بن سلمة عن على بن زيد عن سعيد بن المسيب عن مروان، وسمع عليا و عمارا بصفين قولهما، يعد فى الكوفيين، روى

(١) الجيم تضم و تسكن .

(١٨) عنه

التاريخ الكبير ٧٣ ق ١ – ج ٢

عنه ابو ليلى الكندى وعبد الرحمن بن عابس، وهو ابن الأدبر و الأدبر هو عدى .

٢٥٩ – حجر بن عنبس ابو السكن الكوفى، كناه محمد

2 حجر بن عدی تابعی تھے

امام ابو حاتم رازی رحمہ اللہ اِس کو تابعین میں شمار کرتے ہیں اور کہتے ہیں اس نے حضرت علی اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایتیں بیان کی ہیں۔ (الجرح والتعدیل ج3ص266)

١١٨٧ ـ حمران بن عبد العزيز من بنى قيس (١) القيسى (٢) و يكنى بأبى
روى عن الحسن و ام حفص ام ولد عمران (٤)
ر و وكيع و ابو نعيم سمعت ابى يقول ذلك •
لله بن احمد [بن محمد ـ ٥] بن حنبل فيما كتب
بن عبد العزيز شيخ ثقة • حدثنا عبد الرحمن
بن منصور عن يحيى بن معين انه قال : حمران
حمران ثقة •

ل (٦) بن يسار روى عن معقل بن يسار روى
قول ذلك •

باب تسمية
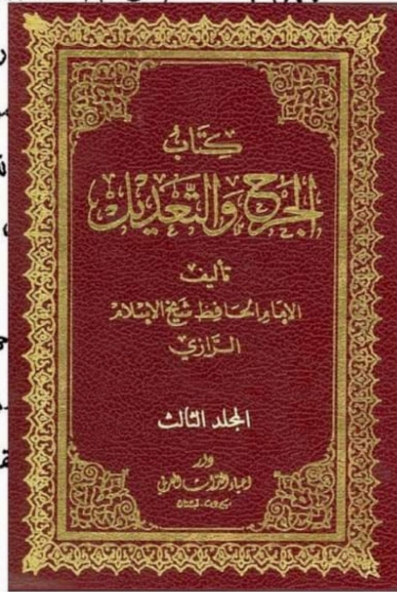
من روى عنه العلم ممن اسمه حجر

١١٨٩ ـ حجر بن عدى الكندى و يقال [له ـ ٨] ابن الادبر ، و ذلك انه طعن موليا فسمي ادبر لذلك. [قتل فى عهد عائشة روى عن على روى عنه ابو ليلى سمعت ابى يقول ذلك ـ ٩] •

١١٩٠ ـ حجر بن عنبس ابو السكن ، و يقال ابو العنبس روى عن على و كان قد شرب الدم فى الجاهلية و شهد مع على الجمل و صفين روى

---

(١) مثله فى تاريخ البخارى و زاد «بن ثوبان» و وقع فى م «... عبدالعزيز ابن قيس» (٢) قال ابن حبان فى الثقات «العكلى» و اتفقوا فى ترجمة ابنه محمد ابن حمران على قولهم «القيسى» (٣) زاد فى الثقات «و قد قيل : ابو الحكم» (٤) مثله فى تاريخ البخارى و الثقات و وقع فى ك «ام حفص و ام عمران» (٥) من ك (٦) كذا وقع فى الاصلين و الذى فى تاريخ البخارى و الثقات و التعجيل ص ١٠٣ «حمران مولى معقل» (٧) بياض و فى الكتب المذكورة «اسحاق بن عثمان» (٨) من ك (٩) من م .

عنه

3 حجر بن عدی تابعی تھے

ابن حبان رحمہ اللہ اس کے بارے میں فرماتے ہیں: من عباد التابعین، عبادت گزار تابعین میں سے تھا۔

مشاہیر علماء الانصار : (648)

٦٤٧ ـ **عامر بن عبدالله بن عبد قيس التميمي أبو عبدالله**، من عباد التابعين وزهادهم وأورع أهل البصرة وأفضلهم، ممن كان لا يأخذه في الله لومة لائم، سِيرَّ به إلى الشام، ومات في بعض نواحيها،وليس له حديث مسند يرجع إليه .

٦٤٨ ـ **حُجر بن عدي الكندي**،واسم عدي هو الأدبر، وهو الذي يقال له حجر بن الأدبر، من عباد التابعين، ممن شهد صفين مع علي بن أبي طالب، قتل سنة ثلاث وخمسين .
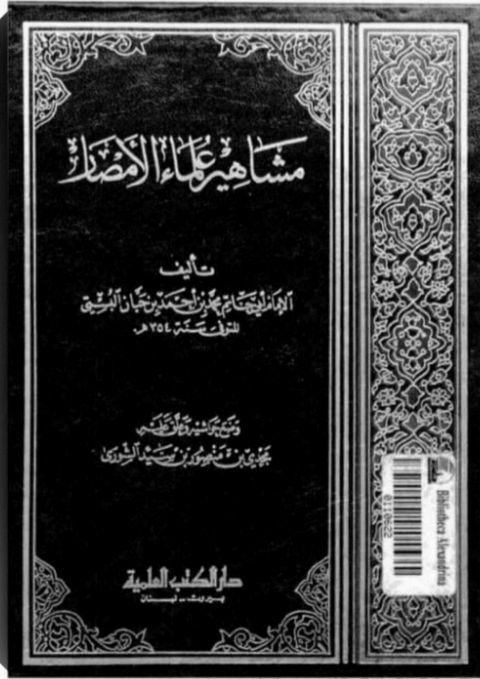
٦٤٩ ـ **أبو قلابة الجَرْمي**، اسمه عبدالله بن [...]
البصرة مخافة ان يولّى القضاء فدخل الشام يأوي ال[...]
علّة صعبة فذهبت يداه ورجلاه وبصره فما كان يز[...]
شكر نعمتك التي أنعمت عليّ وفضّلتني على كثير [...]

٦٥٠ ـ **ثابت بن أسلم البناني**، من مولد [...]
صحب أنس بن مالك أربعين سنة، وكان من أعبد[...]
ونهاراً مع الورع الشديد، ومات سنة سبع وعشر[...]

٦٥١ ـ **أبو الصَهْباء**، اسمه صلة بن أشْيَم [...]
إلى الجهد الجهيد والورع الشديد مع المواظبة على [...]
وأقام بها مدة ثم خرج منها إلى غزنة في الجيش غاز[...]

٦٥٢ ـ **صفوان بن محرز المازني**، من المتجر[...]
حطام هذه الفانية، اتّخذ لنفسه سرباً يبكي فيه [...]
عبد الملك بن مروان .

٦٥٣ ـ **العلاء بن زياد بن مطر العدوي أب**[...]
يصبر على السهر الطويل والتهجد الكثير، مات في آخر ولاية الحجاج سنة أربع وتسعين .

---

(٦٤٧) له ترجمة في الثقات (١٨٧/٥)/ التاريخ الكبير (٤٤٧/٢/٣)/ الجرح والتعديل (٣٢٥/١/٣)/ التهذيب (٧٧/٥).

(٦٤٨) له ترجمة في الثقات (١٧٦/٤)/ التاريخ الكبير (٦٧/١/٢).

(٦٤٩) له ترجمة في الثقات (٢/٥)/ التاريخ الكبير (٩٢/١/٣)/ تهذيب الكمال (٥٤٢/١٤)/ التهذيب (٢٢٤/٥)/ التقريب (٤١٧/١)/ قال: ثقة فاضل كثير الإرسال. قال العجلي: فيه نصب يسير.

(٦٥٠) له ترجمة في الثقات (٨٩/٤)/ التاريخ الكبير (١٥٩/٢/١)/ تهذيب الكمال (٣٤٢/٤)/ التهذيب (٢/٢)/ التقريب (١١٥/١)/ قال: ثقة عابد.

(٦٥١) له ترجمة في الثقات (٣٨٣/٤)/ التاريخ الكبير (٣٢٢/٢/٢).

(٦٥٢) له ترجمة في الثقات (٣٨٠/٤)/ التاريخ الكبير (٣٠٦/٢/٢)/ تهذيب الكمال (٢١١/١٣)/ التهذيب (٤٣٠/٤)/ التقريب (٣٦٨/١)/ قال: ثقة عابد.

(٦٥٣) له ترجمة في الثقات (٢٤٦/٥)/ التاريخ الكبير (٥٠٧/٢/٣)/ الجرح والتعديل (٣٥٥/١/٣)/ التهذيب (١٨١/٨)/ التقريب (٩٢/٢)/ قال: أحد العباد. ثقة :

4 حجر بن عدی تابعی تھے

مورخ خلیفہ بن خیاط رحمہ اللہ نے حجر بن عدی کا شمار تابعین میں کیا ہے

الآن على خيل بُلق، عليهم عمائم بيض فقلنا: ذلك نصر الله. فرجعنا والله ما أصيب منا إلا رجل واحد، فقلنا لسنان: واقَفْتَ القوم حتى إذا زالت الشمس واقعتَهم! قال: كذلك كان يصنع رسول الله صلى الله عليه وسلم.

وأقام الحج معاوية.

سنة إحدى وخمسين

(مقتل حُجر بن عديّ)

فيها قَتل معاوية بن أبي سفيان حُجرَ بن عدي بن الأدبر ومعه محرز بن شهاب وقبيصة بن ضبيعة بن حرملة القيسي [١] وصيفيّ بن فسيل من ربيعة.

وفيها مات كعب بن عجرة.

(أخذ البيعة ليزيد بن معاوية)

وفيها أخذ معاوية الناس بالبيعة ليزيد.

حدثنا وهب بن جرير بن حازم قال: حدثني

عن ذكوان مولى عائشة قال: لما أجمع معاوي

نحو من ألف رجل، فلما دنا من المدينة خرج

أبي بكر، فلما قدِمَ معاوية المدينة صعد المنبر ف

فقال: من أحقُّ بهذا الأمر منه، ثم ارتحل فقد

فبعث إلى ابن عمر، فتشهد وقال: أما بعد

لاتحب أن تَبيت ليلةً سوداء ليس عليك أمير،

وأن تسعى في فساد ذات بينهم، فلما سكت

قال: أما بعد فإنه قد كانت قبلك خلفاء لهم أبنا

في أبنائهم مارأيت أنت في ابنك، ولكنهم ا

وإنك تحذّرني أن أشق عصا المسلمين وأن أسعى

(١) في الطبري: العبسي.

5

حجر بن عدی تابعی تھے
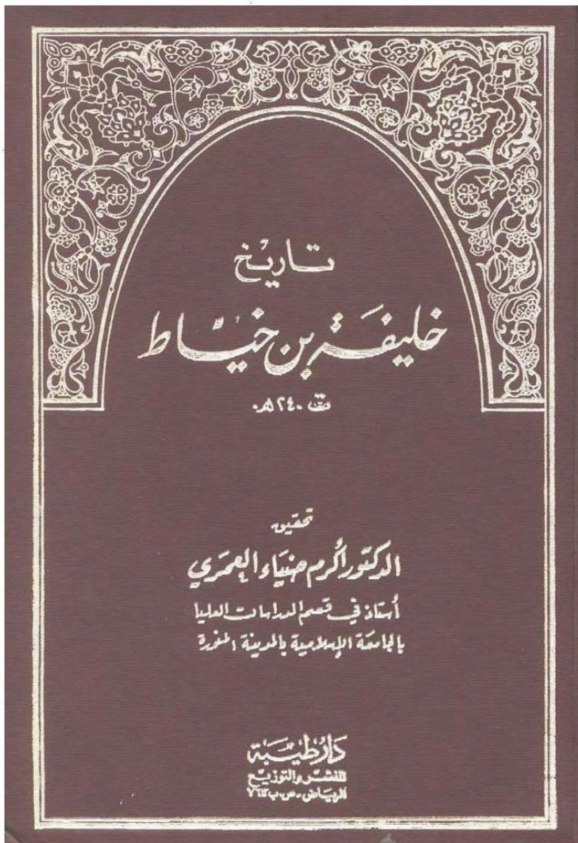
امام ابن حبان رحمہ اللہ نے حجر بن عدی کا شمار تابعین میں کیا ہے

قيل : إن اسم أبي ماوية مالك بن حريث ، روى عنه الناس .

﴿حريث[١]﴾ بن عمار[٢] ، يروى عن أبي هريرة ، روى عنه إسماعيل ابن أمية .

﴿حريث[٣]﴾ بن أبي حريث ، يروى عن ابن عمر ، روى عنه يونس بن

٥ ميسرة .

٣٠/ب / ﴿حجر[٤]﴾ بن عدى الكندى ، يروى عن علي و عمار ، و قد قيل : إن له صحبة ، شهد صفين[٥] مع علي ، عداده في أهل الكوفة ، و هو الذى يقال له : حجر بن الأدبر و الأدبر هو عدى بعثه زياد إلى بعض الناس مقيدا على بعير و رجلاه من جانب ، و قتل سنة ثلاث و خمسين في عهد عائشة

١٠ [وقد قيل ـ[٦]] سنة إحدى و خمسين [٧]بمرج عذراء[٧] ، [ثنا الحسن بن سفيان قال ثنا أبو بكر بن شيبة قال ثنا أزهر عن ابن عون عن ابن سيرين قال : لما انطلق بحجر إلى معاوية بن أبي سفيان ، قال : السلام عليك يا أمير المؤمنين . قال : و أمير المؤمنين أنا ؟ قال : نعم ، قال : لأ قتلنك ، قال : ثم أمر به ليقتل ، فقال : دعونى لأصلى ركعتين فصلى ركعتين و ...

= و في الأصل : الأسدى ، و ليس في م .

(١) قد تقدم في حريث بن عمارة ، وهنا كرره أوغيره ـ و الله أ...
و في الأصل : عمارة (٣) له ترجمة في التاريخ الكبير ٢/١/٦٠ (...
التاريخ الكبير ٢/١/٦٧ (٥) من م ، و في الأصل : صفينا (٦...
(٧-٧) من م ، ومثله في الطبقات لابن سعد ٦/١٥١ و معجم ...
في (عذراء) و ٨/١٦ في (مرج عذراء) ، و وقع في الأصل غدرا ـ مصحفا .
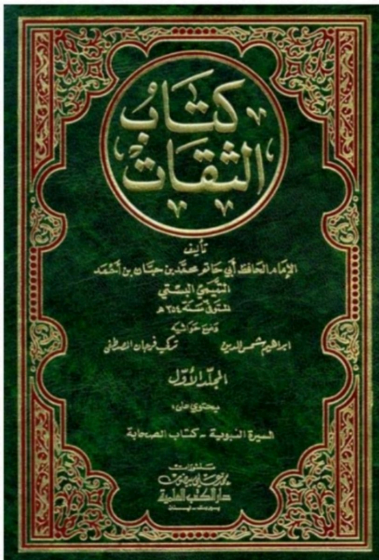
6

حجر بن عدی تابعی تھے

ابن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں

"حجر بن عدی صحابی نہیں تھا"

الطبقات الكبرى

لابن سعد

المجلد السادس

في الكوفيين من أصحاب رسول الله ، صلى الله عليه وسلم، ومن كان في الكوفة بعدهم من التابعين وغيرهم من أهل الفقه والعلم

دار صادر

بيروت

مَطَر بن عُكامِس السُّلَمي

مِلْحان

روى عن حُذيفة .

الفُضيل

قال : أخبرنا موسى بن مسعو
لفُضيل بن بزوان إنّ فُلاناً يَشْتِمُ
الشيطان ، يغفر الله لي وله .

ومن هذه الط

عليّ بن أبي ط

حُجْر بن عديّ

ابن جبَلَة بن عـديّ بن ربيعة بن معاوية الأكرمين بن الحارث بن معاوية بن الحارث بن معاوية بن ثَوْر بن مرتّع بن كِنْديّ ، وهو حُجْرُ الخير ، وأبوه عديّ الأدبر طُعِن موليّاً فسُمّيَ الأدْبَر . وكان حجر بن عديّ جاهليّاً إسلاميّاً . قال وذكر بعضُ رواة العلم أنّه وفد إلى النّبيّ ، صلى الله عليه وسلم ، مع أخيه هانيء بن عديّ ، وشهد حجر القادسيّة وهو الذي افتتح مَرْج عَذْرى ، وكان في ألفين وخمسمائة من العطاء . وكان

7

حجر بن عدی تابعی تھے

ابن جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں

"حجر بن عدی کا صحابی ہونا ثابت نہیں

وقيل: فويك بن عمرو السلاماني ـ حبيب بن مسلمة بن مالك أبو عبد الرحمن الفهري القرشي، قال: البخاري: له صحبة ـ حبيب أبو عبد الله السلمي.

من اسمه حُبيش[١]: حبيش بن خالد الأشعر، ويقال: إنه أبو معبد الكعبي الخزاعي، وبعضهم يقول: خبيس بالخاء المعجمة، والحاء أصح ـ حبيش بن شريح أبو حفصة الحبشي (في صحبته نظر).

من اسمه الحجاج: الحجاج بن الحارث بن قيس القرشي ـ الحجاج ابن الحارث بن قيس السهمي، وقيل: هو الأول ـ الحجاج بن عامر الثمالي، قال البخاري: ويقال الحجاج بن عبد الله ـ الحجاج بن عمرو الأسلمي ـ الحجاج بن عمرو بن غزية المازني الأنصاري ـ الحجاج بن علاط بن خالد ابن نويرة المهري السلمي ـ الحجاج بن مالك بن عويم الأسلمي ـ حجاج الباهلي.

من اسمه حَجَر: حَجَر بن عنبس، وقيل: ابن قيس الكندي ـ حجر ابن عدي الأدبر[٢]، ذكرا فيمن روى عن النبي ﷺ ولا يثبت لأحد منهم صحبة ـ حجر بن النعمان بن عمرو ـ حجر بن يزيد بن معدي كرب ـ حجر بن يزيد بن سلمة.

من اسمه حُجير: حجير بن أبي إهاب بن عزير ـ حجير بن أبي حجير: أبو مخشى.

من اسمه حُدير: حُدير: أبو فروة[٣]

من اسمه حذيفة: حذيفة بن أسيـ[...]
المعجمة في موضعين، وبعد الواو زاي [...]
شريحة[٥] الغفاري، وبعضهم يجعل بين [...]
حذيفة وأسيد أمية ـ حذيفة بن اليمان، [...]
العبسي ـ حذيفة بن عبيد المرادي ـ وحذيـ[...]

---

(١) في «الإستيعاب»: حبيش بن خالد بن منقـ[...]
خليف بن منقذ بن ربيعة الخزاعي أحد بني كعـ[...]
معبد الخزاعية ولا أعلم حديثاً غيره وأبو خالد، [...]

(٢) في «الإستيعاب»: حجر بن عدي بن الأدبر الكـ[...]
فسمى بها الأدبر.

(٣) أبو فروة السلمي.

(٤) هو أسيد بن الأعور «الإصابة».

(٥) في «الإصابة»: حذيفة بن أسيد أبو سري بمهملـ[...]

تلقيح فهوم أهل الأثر
في
عيون التاريخ والسير

للإمام الحافظ
جمال الدين أبي الفرج عبد الرحمن
ابن الجوزي
٥٠٨ - ٥٩٧ هـ

حجر بن عدی تابعی تھے

8

یہ روایت سخت منقطع ہے امام مصعب بن عبد اللہ الزبیری 156 ہجری میں پیدا ہوئے ہیں۔ اور حجر بن عدی کا قتل 51 ہجری میں ہوا یعنی حجر ابن عدی کے قتل کے 105 سال بعد امام مصعب بن عبد اللہ الزبیری پیدا ہوئے۔ اور اس روایت میں امام مصعب بن عبد اللہ الزبیری اور حجر ابن عدی کے درمیان کی کوئی سند موجود نہیں۔

5974 – حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: " حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَانَ قَدْ وَفَدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَشَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ، وَشَهِدَ الْجَمَلَ، وَصِفِّينَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بِمَرْجِ عَذْرَاءَ، وَكَانَ لَهُ ابْنَانِ: عَبْدُ اللَّهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَتَلَهُمَا مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ صَبْرًا، وَقُتِلَ حُجْرٌ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَخَمْسِينَ "

(التعليق – من تلخيص الذهبي) 5974 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

مصعب بن عبد اللہ زبیری فرماتے ہیں حجر بن عدی کندی رضی اللہ عنہ کی کنیت "ابو عبد الرحمٰن" تھی۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تھے، جنگ قادسیہ، جنگ جمل اور صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ شریک ہوئے تھے۔ معاویہ بن ابوسفیان نے ان کو مقام "مرج عذراء" پر شہید کیا، ان کے دو بیٹے تھے، عبد اللہ اور عبد الرحمٰن۔ ان دونوں کو مصعب بن عمیر نے باندھ کر شہید کیا تھا۔ حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ ۵۳ ہجری میں شہید ہوئے۔

حجر بن عدی کیوں قتل ہوا؟

اگر کوئی چوری کرے اسکے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں تو اسے ظلم نہیں کہا جائے گا, اسی طرح اگر کوئی فساد برپا کرنے کی کوشش کرے تو اسے قتل کر دو (صحیح مسلم:4798) یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی فرمان ہے اور اس فرمان پر عمل کرنے کو ظلم نہیں کہا جائے گا

حجر بن عدی کو سیدنا علیؓ سے محبت کی وجہ سے قتل کیا گیا یا ظلم سے قتل کیا گیا سب جھوٹ اور بکواس ہے اوپر ان تمام دس روایات کی حقیقت آپ دیکھ چکے ہیں وہ سب ضعیف ہیں یہ ہم نے دلائل سے ثابت کیا ہے ورنہ ہمیں کوئی اسکار رد کر کے دکھا دے [ٹائم قیامت تک]

مستدرک حاکم 5977 اور 5980 میں صحیح سند سے ہے کہ حجر کو قتل کرنے سے پہلے بار بار سیدنا معاویہؓ نے مشورہ کیا اور آخر کار اسے تمام لوگوں کے مشورہ سے صحیح مسلم 4798 کی روشنی میں قتل کیا گیا باقی تفصیل نیچے تحریر میں پڑھ لیں

نَافِعٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ - قَالَ ابْنُ نَافِعٍ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَّقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ -: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَا[قَةَ] قَالَ: سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُو[لَ] اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُّفَرِّقَ أَمْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ، وَ[هِيَ] جَمِيعٌ، فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ، كَائِنًا مَّنْ كَانَ».

[٤٧٩٧] (...) وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ [بْنُ] خِرَاشٍ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ؛ [ح]: وَحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ [بْنُ] مُوسٰى عَنْ شَيْبَانَ؛ ح: وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ [بْنُ] إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا الْمُصْعَبُ بْنُ الْمِقْ[دَامِ] الْخَثْعَمِيُّ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ؛ ح: وَحَدَّ[ثَنِي] حَجَّاجٌ: حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ: حَدَّثَنَا حَ[مَّادُ] ابْنُ زَيْدٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَ[جُلٌ] سَمَّاهُ، كُلُّهُمْ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ، غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا: «فَاقْتُلُوهُ».

صحیح مسلم (اردو) 1

4798

[٤٧٩٨] ٦٠-(...) وَحَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ أَتَاكُمْ، وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَّاحِدٍ، يُّرِيدُ أَنْ يَّشُقَّ عَصَاكُمْ، أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ، فَاقْتُلُوهُ».

[4798] ابو یعفور نے حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی، کہا: میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "جب تمھارا نظام (حکومت) ایک شخص کے ذمے ہو، پھر کوئی تمھارے اتحاد کی لاٹھی کو توڑنے یا تمھاری جماعت کو منتشر کرنے کے ارادے سے آگے بڑھے تو اسے قتل کر دو۔"